

کتاب دانیال — شماره یکصد و هشتاد و هفتم

مکاشفہ شیر: از پانیوم تا مہرگذاری نہایی

Jeff Pippenger

2024-04-17

جڏهن يسوع ڪنهن نبوتي سچائيءَ کي کولي ظاهر ڪري ٿو، تڏهن هن جي نمائندگي يهوداه جي قبيلي جي شير طور ڪئي وڃي ٿي، ۽ قيصرهه فلپي وٽ يهوداه جي قبيلي جي شير ”ته هن کي يروشلم وڃڻو آهي، ۽ بزرگن، سردار ڪاهنن ۽ فقيهن جي هٿان گهڻيون تڪليفون سهڻيون آهن، ۽ قتل ڪيو وڃڻو آهي، ۽ تئين ڏينهن ٻيهر جيئرو ڪيو وڃڻو آهي“ کي ڪولڻ شروع ڪيو. اهي سچايون اُن پيغام سان هم آهنگ آهن، جيڪو هن هڪ لک چوئيتاليهه هزارن جي مهر لڳڻ واري زماني جي شروعات ۾ ڪوليو، ۽ پوءِ وري بلڪل انهيءَ ساڳئي عرصي جي پڇاڙيءَ ۾ به. اهي سچايون دانيال جي يارهين باب جي تيرهين کان پندرهن آيتن ۾ پيش ڪيل پيغام سان هم آهنگ آهن.

.Cuando Él desella esa verdad a los ciento cuarenta y cuatro mil, lo hace mediante la metodología de línea sobre línea, porque es allí donde se hallan las “llaves” del reino de Dios. Esas verdades deben ser comidas, pues son las llaves del reino de Dios, y el reino de Dios ha de estar dentro de Su pueblo

اور جب فریسیوں نے اُس سے پوچھا کہ خدا کی بادشاہی کب آئے گی، تو اُس نے اُن کو جواب میں کہا، خدا کی بادشاہی ظاہری نشانوں کے ساتھ نہیں آتی۔ اور نہ لوگ کہیں گے، دیکھو یہاں! یا، دیکھو وہاں! کیونکہ دیکھو، خدا کی بادشاہی تمہارے اندر ہے۔ لوقا 17:20، 21۔

شیاطین نیز ایمان دارند، و با این حال می‌لرزند، زیرا صرفاً ایمان آوردن به «حقیقت» کافی نیست. حقیقت باید جزئی از وجود تو گردد، همان‌گونه که خوراک جسمانی خورده‌شده بخشی از بدن می‌شود. در تاریخ آیات سیزده تا پانزده، شیر سبط یهودا حقایق مرتبط با قانون یکشنبه قریب الوقوع را می‌گشاید، و آن حقایق مهر را پیش از بحران در شرف وقوع، بر پیشانی‌های باکره‌های دانا نقش می‌زند. شیر سبط یهودا به‌خوبی از شهادت باب شانزدهم متی آگاه بود، و دیدار او از قيصریه فیلیپی با شهادت پانیوم در دانیال همسو بود، و او می‌دانست که سایه صلیبی که او و شاگردش در قيصریه فیلیپی زیر آن ایستاده بودند، نمودار سایه قانون یکشنبه آینده در تاریخ قوم ایام آخر او بود.

از آن زمان به بعد، عیسی آغاز کرد که به شاگردان خود نشان دهد که او باید به اورشلیم برود، و از مشایخ و رؤسای کاهنان و کاتبان رنج بسیار بکشد، و کشته شود، و در روز سوم برخیزانیده شود. آنگاه پطرس او را به کناری کشید و آغاز کرد به ملامت کردنش و گفت: خداوندگارا، این از تو دور باد؛ هرگز این بر تو واقع نخواهد شد. اما او برگشت و به پطرس گفت: ای شیطان، از پیش روی من دور شو؛ تو برای من سنگ لغزشی، زیرا نه امور خدا را در نظر داری، بلکه امور انسان را. سپس عیسی به شاگردان خود گفت: اگر کسی بخواهد از پی من آید، باید خود را انکار کند و صلیب خویش را بردارد و از پی من بیاید. زیرا هر که بخواهد جان خود را نجات دهد، آن را از دست خواهد داد؛ و هر که جان خود را به خاطر من از دست بدهد، آن را خواهد یافت. زیرا انسان را چه سود، اگر تمام جهان را ببرد و جان خویش را ببازد؟ یا انسان در عوض جان خویش چه خواهد داد؟ زیرا پسر انسان در جلال پدر خویش با فرشتگان خود خواهد آمد، و آنگاه هر کس را بر حسب اعمالش جزا خواهد داد. هرآینه به شما می‌گویم، بعضی از ایستادگان در اینجا هستند که تا پسر انسان را نبینند که در ملکوت خود می‌آید، ذائقه موت را نخواهند چشید. متی 16:21-28.

پہلی، اور اس لیے "پہلے ذکر کے اصول" کے مطابق، سب سے اہم بات جو یسوع نے اپنے شاگردوں کو صلیب کی تکالیف کے بارے میں بتائی، یہ تھی کہ اگر وہ اُس کی پیروی کرنا چاہتے ہیں تو انہیں اپنی اپنی صلیب اُٹھانی ہوگی۔ سسٹر وائٹ واضح طور پر بیان کرتی ہیں کہ جو بھی صلیب ہی ہے۔ جو اور صلیب انسان کی ذاتی مرضی کی علامتیں ہیں، اور سارا انحصار مرضی کے درست استعمال پر ہے۔ وہ قوت جو خدا کی ہیکل کو سنبھالے رکھتی ہے، ایک ایسا برہ ہے جو ذبح کیا گیا تھا اور ایک "ستون" پر لٹکایا گیا تھا۔ ذبح کیا ہوا برہ نچلی جسمانی فطرت کی مصلوبیت کی نمائندگی کرتا ہے، اور وہ "ستون" جس پر مردہ جسم لٹکایا جاتا ہے، مرضی ہے۔ مسیح نے غالب آنے کا اپنا نمونہ یوں فراہم کیا کہ وہ ہمیشہ اپنی مرضی کو اپنے باپ کی مرضی کے تابع رکھتا تھا، اور اسی کام کو پورا کرنے کے باعث وہ اپنے باپ کے ساتھ تخت پر جا بیٹھا۔ غالب آنے کی علامت وہ ذبح کیا ہوا برہ ہے جو ستون پر لٹکایا گیا ہے۔ یہ تمام حقائق براہ راست اُن لوگوں سے وابستہ ہیں جن کی نمائندگی پطرس کے طور پر کی گئی ہے۔

بہ فیلاولفیا، کہ بہ وسیلہ خیمہ اکستر نمایاندہ شدہ است، چنیں گفتہ می شود:

جو غالب آئے، اُسے میں اپنے خدا کے ہیکل میں ایک ستون بنا دوں گا، اور وہ پھر کبھی باہر نہ جائے گا؛ اور میں اُس پر اپنے خدا کا نام، اور اپنے خدا کے شہر کا نام، یعنی نئے یروشلیم کا، جو میرے خدا کی طرف سے آسمان سے اُترتا ہے، لکھوں گا؛ اور میں اُس پر اپنا نیا نام بھی لکھوں گا۔ جس کے کان ہوں، وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔ مکاشفہ 3:12، 13۔

آن کہ همان گونه کہ مسیح غالب شد، غالب آید، نامی تازه خواهد یافت، چنان کہ شمعون باریونا یافت؛ و ستونی در ہیکل خدا خواهد شد، همان گونه کہ مسیح آن برہای است کہ ذبح شد و بر ستونی در ہیکل خدا آویختہ گردید۔ و چون همان گونه کہ مسیح غالب شد، غالب آیند، ایشان نیز ہمچون مسیح بر تخت در جای های آسمانی خواهند نشست۔

بہ لاودکیہ، کہ بہ وسیلہ خیمہ واترتاون نمایاندہ شدہ است، چنیں گفتہ می شود:

ਤਾਂ, ਖੋਲ੍ਹੇ ਦਰਵਾਜ਼ਾ ਅਤੇ ਸੁਣੇ ਆਵਾਜ਼ ਮੇਰੀ ਮਨੁੱਖ ਕੋਈ ਜੇ; ਹਾਂ ਖਟਖਟਾਂਦਾ ਅਤੇ ਹਾਂ ਖੜਾ ਉੱਤੇ ਦਰਵਾਜ਼ੇ ਮੈਂ, ਹੇਥੇ ਮੈਂ ਨੂੰ ਉਸ, ਹੈ ਜੀਤਦਾ ਜੇ। ਨਾਲ ਮੇਰੇ ਉਹ ਅਤੇ, ਕਰਾਂਗਾ ਭੋਜਨ ਨਾਲ ਉਸ ਅਤੇ, ਆਵਾਂਗਾ ਅੰਦਰ ਕੋਲ ਦੇ ਉਸ ਮੈਂ ਨਾਲ ਦੇ ਪਤਿਆ ਆਪਣੇ ਅਤੇ ਜੀਤਿਆ ਵੀ ਮੈਂ ਜਿਵੇਂ, ਬੈਠੇ ਉੱਤੇ ਸਾਧਿਆਸਨ ਮੇਰੇ ਨਾਲ ਮੇਰੇ ਉਹ ਕੀ ਦਿਆਂਗਾ ਵਰ ਇਹ ਹੈ ਆਖਦਾ ਕੀ ਨੂੰ ਕਲੀਸਿਆਵਾਂ ਆਤਮਾ ਕੀ ਸੁਣੇ ਉਹ, ਹਨ ਕੰਨ ਦੇ ਜਿਸ। ਹਾਂ ਗਿਆ ਬੈਠੇ ਉੱਤੇ ਸਾਧਿਆਸਨ ਦੇ ਉਸ 3:20-22 ਪੁਸਤਕ ਦੀ ਪਰਕਾਸ਼

نخستین حقیقتی کہ عیسیٰ ہنگامی کہ آغاز بہ آشکار ساختن رنج های صلیب برای شاگردان کرد، بہ آنان گفت، این بود کہ انسان ها باید دقیقاً همان گونه غالب آیند کہ او نمونہ ای از غلبہ کردن را فراہم کردہ بود۔ انسان ها باید جسم را با ہوس ها و شہوات آن مصلوب سازند۔ چون این بہ انجام رسد، در جای های آسمانی نشانیدہ خواهند شد۔

حتی ہنگامی کہ در گناہان مردہ بودیم، ما را با مسیح زندہ گردانید (کہ بہ فیض نجات یافتہ اید)، و با او برخیزانید، و در جای های آسمانی در مسیح عیسیٰ با او نشانید۔ افسسیان ۲:۵، ۶۔

پس از بیان حقیقت مصلوب شدن، از منظر مسئولیت شخصی، شیر قبیلہ یھودا حقیقتی دیگر را افزود کہ بہ ایام آخر مربوط می شود۔

زیرا انسان را چہ سود کہ تمامی جہان را بہ دست آورد، اما جان خود را از دست بدہد؟ یا انسان چہ چیز خواہد داد تا جان خویش را بازخرد؟ زیرا پسر انسان در جلال پدر خویش با فرشتگانیش خواہد آمد، و آنگاہ ہر کس را موافق اعمالش جزا خواہد داد۔ ہر آیینہ بہ شما می گویم، بعضی از ایستادگان در اینجا طعم مرگ را نخواہند چشید تا پسر انسان را ببینند کہ در ملکوت خود می آید۔ متی 26:28-16۔

مध्यراتر میں अवधि समाप्त कालीन की मुहरबंदी की हजार चवालीस लाख एक द्वारा सहि के गोत्र के यहूदा जब रूप वशिष उसने तब चखेंगे। न स्वाद का मृत्यु जो होंगे ऐसे कुछ तब, जाएगा कयि अनमुद्रति संदेश का पुकार की नही स्वाद का मृत्यु जो और है लोग के दविसो-अंतमि उसके जो, दयि ध्यान पर हजार चवालीस लाख एक उन से को सत्य ऐसे एक ने सहि के गोत्र के यहूदा, बाद दनि छह के भेट उसकी की फलिप्पी कैसरिया, इसलए चखते। अधिक भी उससे परन्तु, था वाला करने दृढ़ को चेलों उसके लिए के संकट के क्रूस आनेवाले जो, कयि अनमुद्रति था। बोलता में वषिय के वधिन के रविवार आनेवाले शीघ्र वह से रूप महत्त्वपूर्ण

اور چھ دن کے بعد یسوع پطرس اور یعقوب اور اُس کے بھائی یوحنا کو اپنے ساتھ لے گیا، اور انہیں الگ ایک اونچے پہاڑ پر چڑھا لے گیا۔ اور اُن کے سامنے اُس کی صورت بدل گئی؛ اور اُس کا چہرہ سورج کی مانند چمکا، اور اُس کے کپڑے نور کی مانند سفید ہو گئے۔ اور دیکھو، موسیٰ اور ایلیاہ انہیں دکھائی دیے، جو اُس کے ساتھ باتیں کر رہے تھے۔ تب پطرس نے یسوع سے کہا، اے خداوند، ہمارا یہاں ہونا اچھا ہے؛ اگر تو چاہے تو ہم یہاں تین جھونپڑیاں بنائیں، ایک تیرے لیے، ایک موسیٰ کے لیے، اور ایک ایلیاہ کے لیے۔ وہ ابھی بول ہی رہا تھا کہ دیکھو، ایک نورانی بادل نے اُن پر سایہ کر لیا؛ اور دیکھو، بادل میں سے ایک آواز آئی، جس نے کہا، یہ میرا پیارا بیٹا ہے، جس سے میں خوش ہوں؛ تم اُس کی سنو۔ اور جب شاگردوں نے یہ سنا تو اپنے منہ کے بل گر پڑے اور نہایت ڈر گئے۔ اور یسوع نے پاس آ کر انہیں چھوا، اور کہا، اٹھو اور ڈرو نہیں۔ اور جب انہوں نے اپنی آنکھیں اٹھائیں تو یسوع کے سوا کسی کو نہ دیکھا۔ اور جب وہ پہاڑ سے اتر رہے تھے تو یسوع نے انہیں حکم دیا، کہ جب تک ابن آدم مردوں میں سے جی نہ اٹھے، اس رویا کو کسی سے نہ کہنا۔ اور اُس کے شاگردوں نے اُس سے پوچھا، پھر فقیہ کیوں کہتے ہیں کہ ایلیاہ کا پہلے آنا ضرور ہے؟ یسوع نے جواب میں اُن سے کہا، ایلیاہ البتہ پہلے آئے گا اور سب کچھ بحال کرے گا۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ ایلیاہ تو آچکا، اور انہوں نے اسے نہ پہچانا، بلکہ جو کچھ چاہا اُس کے ساتھ کیا۔ اسی طرح ابن آدم بھی اُن کے ہاتھوں دکھ اٹھائے گا۔ تب شاگرد سمجھ گئے کہ اُس نے اُن سے یوحنا بپتسمہ دینے والے کی بابت کہا تھا۔ متی 13-17:1

در این بخش، شیر سبط یهودا در آستانه پایان مهلت آزمایش، حقایقی را که صید و چهل و چهار هزار را مهر می‌زند می‌گشاید، زیرا «وقت نزدیک است.» او نخست رنج صلیب را معرفی کرد، و آن تجربه را به عنوان تفاوت تعیین‌کننده میان یک طبقه که از به کار گرفتن اراده خود برای مصلوب ساختن جسم سر باز می‌زدند، و طبقه‌ای که از نمونه مسیح پیروی می‌کردند، به تصویر کشید. سپس به آنان ارائه کرد که ایشان نمایانگر آخرین نسل تاریخ زمین بودند، آنگاه که مردمانی می‌بودند که از زمان گشوده شدن مهرها که در ۱۱ سپتامبر ۲۰۰۱ رخ داد، تا بازگشت او زندگی می‌کردند.

سپس او رؤیایی از وجود جلال‌یافته خویش ارائه کرد، و موسی و ایلیا نیز با او بودند. پیام مهر و موم که گشوده شده است، همان مکاشفه عیسی مسیح است که با موسی و ایلیا مرتبط است، و آن پیام در ژوئیه ۲۰۲۳ آغاز به گشوده شدن کرد، زمانی که آن دو شاهد مکاشفه، باب یازدهم، که موسی و ایلیا هستند، سطر بر سطر، به عنوان نمادهایی که مهر و موم یکصد و چهل و چهار هزار را نمایندگی می‌کردند، برقرار گردیدند. هنگامی که آن سه شاگرد رؤیا را دیدند و آواز خدا را شنیدند، «بر روی اقتادند و سخت ترسان شدند. و عیسی نزدیک آمده، ایشان را لمس کرده، گفت: برخیزید و مترسید.»

روایایی که آن سه شاگرد دیدند، نمودار رؤیای جلال مسیح در ایام آخر است؛ و از این رو همان رؤیایی است که دانیال در فصل دهم دید.

اور میں، دانی ایل، اکیلا ہی وہ رویا دیکھتا رہا؛ کیونکہ جو آدمی میرے ساتھ تھے انہوں نے وہ رویا نہ دیکھی، لیکن ان پر ایک بڑی لرزش طاری ہوئی، یہاں تک کہ وہ اپنے آپ کو چھپانے کے لیے بھاگ گئے۔ پس میں اکیلا رہ گیا، اور میں نے یہ عظیم رویا دیکھی، اور مجھ میں کچھ قوت باقی نہ رہی؛ کیونکہ میری رونق مجھ میں بگڑ کر فساد میں بدل گئی، اور مجھ میں کوئی طاقت نہ رہی۔

توبھی میں نے اُس کے کلام کی آواز سنی؛ اور جب میں نے اُس کے کلام کی آواز سنی تو میں اپنے منہ کے بل گہری نیند میں تھا، اور میرا منہ زمین کی طرف تھا۔ اور دیکھو، ایک ہاتھ نے مجھے چھوا، جس نے مجھے میرے گھٹنوں اور میرے ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر سنبھال کر کھڑا کیا۔ اور اُس نے مجھ سے کہا، اے دانی ایل، اے نہایت محبوب مرد، اُن باتوں کو سمجھ جو میں تجھ سے کہتا ہوں، اور سیدھا کھڑا ہو جا؛ کیونکہ اب میں تیرے پاس بھیجا گیا ہوں۔ اور جب اُس نے یہ بات مجھ سے کہی تو میں کانپتا ہوا کھڑا ہو گیا۔ پھر اُس نے مجھ سے کہا، اے دانی ایل، خوف نہ کر؛ کیونکہ پہلے ہی دن سے جب تو نے سمجھنے کے لیے اپنا دل لگایا اور اپنے خدا کے حضور اپنے آپ کو فروتن کیا، تیری باتیں سن لی گئی تھیں، اور میں تیری باتوں کے سبب آیا ہوں۔ دانی ایل 10:7-12۔

رویای تجلی در متی فصل ہفدہم، رؤیای آینہ وار دانیال فصل دہم است کہ در ہنگامی واقع می شود کہ استخوان های خشکِ مردہ حزقیال قیام دادہ می شوند۔ این رؤیا، و پیامی کہ بدان وابستہ است، دو طبقہ از پرستندگان را آشکار می سازد: یکی در خیمہ اکستر، و دیگری در خیمہ وائرتاون، کہ همان جماعت ریشخندکنندگان ارمیاست و کنیسہ شیطان یوحنا۔ همان گونه کہ آثار این رؤیا در شہادت دانیال ظاہر شد، ہمچنین «چون شاگردان این را شنیدند، بر روی خود بہ خاک افتادند و بسیار ترسان شدند۔ و عیسی آمدہ، ایشان را لمس کرد و گفت: برخیزید و مترسید۔» این رؤیا در ہر دو مورد ہم شنیدنی بود و ہم دیدنی، و در ہر دو نمونہ ترس پدید آورد۔ در ہر دو شہادت، «لمس» ی لازم بود تا قوت بخشیده شود۔

دگرگونی ہیئت، از جملہ، گواہی بود بر این کہ کلام خدا ہرگز فرو نمی افتد؛ زیرا در باب شانزدہم متی، در آیہ پایانی، عیسی فرمودہ بود: «در اینجا بعضی ایستادہ اند کہ تا پسر انسان را نبینند کہ در ملکوت خود می آید، ذائقہ مرگ را نخواہند چشید۔» دگرگونی ہیئت، نمونہ ای از آمدن «پسر انسان» در ملکوت او بود۔

«موسیٰ کوہ تجلی پر مسیح کی گناہ اور موت پر فتح کا گواہ تھا۔ وہ اُن لوگوں کی نمائندگی کرتا تھا جو راستبازوں کے جی اُٹھنے کے وقت قبر سے نکلیں گے۔ ایلیاہ، جو موت دیکھ بغیر آسمان پر اُٹھا لیا گیا تھا، اُن لوگوں کی نمائندگی کرتا تھا جو مسیح کی دوسری آمد کے وقت زمین پر زندہ ہوں گے، اور جو "ایک دم میں، پلک جھپکتے میں، آخری نرسنگے پر" "بدل جائیں گے؛" جب "اس فناپذیر کو بقا پذیری پہننا ضروری ہے،" اور "اس فانی کو لافانیّت پہننا ضروری ہے۔" 1 کرنتھیوں 15:51-53۔

یسوع آسمان کے نور سے ملبس تھا، جیسا کہ وہ اُس وقت ظاہر ہوگا جب وہ "بغیر گناہ کے نجات کے لیے دوسری بار" آئے گا۔ کیونکہ وہ "اپنے باپ کے جلال میں مقدس فرشتوں کے ساتھ" آئے گا۔ عبرانیوں 9:28؛ مرقس 8:38۔ نجات دہندہ کا شاگردوں سے کیا گیا وعدہ اب پورا ہو گیا تھا۔ پہاڑ پر آئندہ جلالی بادشاہی کی ایک مختصر تمثیل پیش کی گئی تھی،—مسیح بادشاہ، موسیٰ جی اُٹھے ہوئے مقدسین کا نمائندہ، اور ایلیاہ اُن کا جو تبدیل کیے گئے ہیں۔» مخلصی عالم، 421۔

سچائی مہر میں یہ شناخت بھی شامل ہے کہ ایک لاکھ چوالیس ہزار وہ ہیں جن کی نمائندگی مکاشفہ باب سات میں کی گئی ہے، جو موت نہیں چکھتے، اور جن کی نمائندگی ایلیاہ کرتا ہے؛ اور یہ کہ مکاشفہ باب سات کی بڑی جماعت وہ ہے جن کی نمائندگی موسیٰ کرتا ہے، جو وفات پاتے ہیں۔ ایک گروہ کو مکاشفہ باب اٹھارہ کی پہلی صدا پر بلایا جاتا ہے، اور دوسرے گروہ کو مکاشفہ باب اٹھارہ کی دوسری صدا پر بلایا جاتا ہے۔

پس از آن لمس، عیسی آنگاہ کہ گفت: «این رؤیا را بہ ہیچ کس مگوئید تا پسر انسان از مردگان برخیزد»، بہ شاگردان تعلیم بیشتری داد۔ رؤیای دگرگونی ہیئت، کہ همان رؤیای آینہ است، و رؤیای اشعیا در باب ششم، و رؤیای پولس در ہنگامی کہ در آسمان سوم بود، و رؤیای حزقیال از چرخہا در میان چرخہا، بہ دست شیر سبط یھودا مہر شدہ بود تا پس از قیام مسیح۔

رستاخیز مسیح، نمودار رستاخیز آن دو شاهی است که در همان رؤیا با مسیح بودند، و مقرر بود که ایشان در ژوئیه ۲۰۲۳ برخیزانیده شوند. در آن هنگام، پیام مهرشده برای آن دو شاهد مکاشفه یازده و برای آن دو گروه امین گشوده می‌شد، و در چارچوب رؤیای آینه‌سان جلال مسیح در پایان جهان قرار داده می‌شد.

پیام مهر نیز در چارچوب سه آیه نخست باب اول مکاشفه قرار داده خواهد شد؛ جایی که زنجیره ارتباطی‌ای که نمایانگر پیوند الوهیت با انسانیت است، در روندی گام‌به‌گام از چگونگی ارائه شدن پیام مهر به کسانی که نامزد قرار گرفتن در شمار یکصد و چهل و چهار هزار نفر هستند، بیان می‌شود.

روند گام‌به‌گام چنین بود: از پدر، به پسر، به فرشته جبرائیل، به یوحنا، به کلیساها. از پدر الهی، به پسر الهی و انسانی، به مخلوقی ساقط‌نشده (جبرائیل)، به مخلوقی ساقط‌شده (یوحنا)، تا به کلیساهایی که در آسیا هستند (جهان). این پنج گام، به‌طور مشخص، در همان نخستین ذکر مکاشفه عیسی مسیح معرفی شده‌اند، و انکار هر گام، انکار همه آنهاست.

مطابق آن مکاشفه، شاگردان آنگاه از عیسی پرسیدند: «پس چرا کاتبان می‌گویند که الیاس باید نخست بیاید؟» عیسی در پاسخ ایشان گفت: «بی‌گمان الیاس نخست خواهد آمد و همه چیز را اعاده خواهد کرد. اما به شما می‌گویم که الیاس پیش از این آمده است، و او را نشناختند، بلکه هر آنچه خواستند با او کردند. به همین‌سان، پسر انسان نیز از ایشان رنج خواهد کشید.» آنگاه شاگردان دریافتند که او با ایشان درباره یحیی تعمیددهنده سخن می‌گفت.

نقش نبوی یحیی تعمیددهنده و یوحنا مکاشفه‌گر عنصری از پیام مهر است، و آنان که در خیمه و اترتاون برگزیدند که پیام ساموئل اسنو را نادیده بگیرند، نمایانگر کسانی هستند که مایل نیستند اذعان کنند که خداوند مردانی را که خود برمی‌گزیند، برمی‌گزیند. آن صدا که در سال 1989 برگزیده شد، که نخستین بار پیام خود را دو بیست و بیست سال پس از 1776، در 1996، منتشر کرد، که آن دیده‌پانی بود که تشخیص داد وای سوم در 11 سپتامبر 2001 فرا رسیده است، که پیام گناه‌آلود 18 ژوئیه 2020 را عرضه کرد، بخشی از پیام مهر است، و نقش او به‌وسیله یحیی تعمیددهنده نمایانده می‌شود.

ما این مطالعه را در مقاله بعدی ادامه خواهیم داد.

«من گروهی را دیدم که نیکو پاسداری شده و استوار ایستاده بودند و هیچ مجال و اعتباری به کسانی که می‌خواستند ایمان استوار بدنه را متزلزل سازند، نمی‌دادند. خدا با رضامندی بر آنان نظر افکند. سه گام به من نشان داده شد—پیام‌های فرشته اول، دوم، و سوم. فرشته‌ای که همراه من بود گفت: "وای بر آن که از این پیام‌ها قطعه‌ای را جابه‌جا کند یا حتی سوزنی را به حرکت درآورد. فهم راستین این پیام‌ها اهمیتی حیاتی دارد. سرنوشت جان‌ها به چگونگی دریافت آن‌ها وابسته است." بار دیگر از خلال این پیام‌ها به پایین آورده شدم، و دیدم که قوم خدا تجربه خود را به چه بهای گزافی به دست آورده بودند. این تجربه از میان رنج بسیار و کشمکش سخت حاصل شده بود. خدا آنان را گام‌به‌گام هدایت کرده بود تا آن که ایشان را بر سکویی استوار و تغییرناپذیر قرار داده بود. دیدم افرادی به آن سکو نزدیک شدند و بنیاد آن را بررسی کردند. برخی با شادمانی بی‌درنگ بر آن گام نهادند. برخی دیگر آغاز به خرده‌گیری از بنیاد کردند. آنان خواهان آن بودند که اصلاحاتی صورت گیرد، و آنگاه سکو کامل‌تر خواهد بود و مردم بسیار شادتر خواهند شد. برخی از سکو پایین رفتند تا آن را بررسی کنند و اعلام داشتند که آن به خطا بنا شده است. اما دیدم که تقریباً همه بر سکو استوار ایستاده بودند و آنان را که از آن پایین رفته بودند، ترغیب می‌کردند که از شکایت‌های خود دست بردارند؛ زیرا خدا معمار اعظم بود و آنان بر ضد او می‌جنگیدند. آنان کار شگفت‌انگیز خدا را که ایشان را به آن سکو استوار رسانده بود بازگو کردند و در یگانگی چشمان

خود را به آسمان برافراشتند و با آوازی بلند خدا را جلال دادند. این امر بر برخی از کسانی که شکایت کرده و سکو را ترک گفته بودند، تأثیر گذاشت، و آنان نیز با چهره‌ای فروتن بار دیگر بر آن گام نهادند.»

«مرا به اعلان آمدن نخست مسیح بازگردانده شد. یوحنا در روح و قدرت ایلایا فرستاده شد تا راه عیسی را مهیا سازد. آنان که شهادت یوحنا را رد کردند، از تعلیمات عیسی بهره‌مند نشدند. مخالفت ایشان با پیامی که آمدن او را پیشگویی می‌کرد، آنان را در وضعیتی قرار داد که نتوانند به آسانی نیرومندترین شواهد را که او همان مسیحا بود، بپذیرند. شیطان کسانی را که پیام یوحنا را رد کرده بودند، پیش راند تا باز هم فراتر روند و مسیح را رد کنند و به صلیب کشند. با این کار، خود را در وضعیتی قرار دادند که نتوانند در روز پنتیکاست آن برکت را دریافت کنند؛ برکتی که راه ورود به مقدس آسمانی را به ایشان می‌آموخت. دریده شدن پرده هیکل نشان داد که قربانی‌ها و آیین‌های یهودی دیگر پذیرفته نخواهد شد. آن قربانی عظیم تقدیم شده و پذیرفته شده بود، و روح‌القدس که در روز پنتیکاست نازل شد، اذهان شاگردان را از مقدس زمینی به مقدس آسمانی معطوف ساخت؛ جایی که عیسی به واسطه خون خویش داخل شده بود تا فواید کفاره خود را بر شاگردانش فرو ریزد. اما یهودیان در تاریکی کامل واگذاشته شدند. آنان تمام نوری را که می‌توانستند درباره نقشه نجات داشته باشند از دست دادند، و همچنان بر قربانی‌ها و هدایای بی‌فایده خود اعتماد می‌کردند. مقدس آسمانی جای مقدس زمینی را گرفته بود، با این حال آنان از این تغییر هیچ آگاهی نداشتند. از این‌رو، نمی‌توانستند از شفاعت مسیح در مکان مقدس بهره‌مند شوند.»

«بسیاری با وحشت به رفتار یهودیان در رد کردن و مصلوب ساختن مسیح می‌نگرند؛ و چون تاریخ بدرفتاری شرم‌آور با او را می‌خوانند، می‌پندارند که او را دوست دارند و اگر به جای پطرس بودند، او را انکار نمی‌کردند، یا همچون یهودیان او را مصلوب نمی‌ساختند. اما خدایی که دل‌های همگان را می‌خواند، آن محبتی را که مدعی بودند نسبت به عیسی احساس می‌کنند، به آزمون آورده است. سراسر آسمان با عمیق‌ترین علاقه، نحوه پذیرش پیام فرشته اول را نظاره می‌کرد. اما بسیاری که مدعی محبت به عیسی بودند، و چون سرگذشت صلیب را می‌خواندند اشک می‌ریختند، مژده آمدن او را به ریشخند گرفتند. آنان به جای آنکه پیام را با شادی بپذیرند، اعلام کردند که آن فریبی بیش نیست. ایشان کسانی را که ظهور او را دوست می‌داشتند دشمن داشتند و آنان را از کلیساها بیرون راندند. کسانی که پیام نخست را رد کردند، از پیام دوم نیز نتوانستند بهره‌مند شوند؛ و نیز از فریاد نیمه‌شب، که برای آماده ساختن ایشان بود تا به وسیله ایمان، همراه با عیسی، به قدس‌الاقداس قدس آسمانی داخل شوند، بهره‌ای نبردند. و با رد کردن آن دو پیام پیشین، فهم خود را چنان تاریک ساخته‌اند که هیچ نوری را در پیام فرشته سوم، که راه ورود به قدس‌الاقداس را نشان می‌دهد، نمی‌توانند ببینند. من دیدم که همان‌گونه که یهودیان عیسی را مصلوب کردند، کلیساهای اسمی نیز این پیام‌ها را مصلوب ساخته‌اند؛ و از این‌رو، هیچ شناختی از راه ورود به قدس‌الاقداس ندارند، و نمی‌توانند از شفاعت عیسی در آنجا بهره‌مند شوند. همچون یهودیان که قربانی‌های بی‌فایده خود را تقدیم می‌کردند، ایشان نیز دعا‌های بی‌فایده خود را به آن بخشی تقدیم می‌کنند که عیسی آن را ترک کرده است؛ و شیطان که از این فریب خشنود است، سیمایی دینی به خود می‌گیرد و ذهن این مسیحیان مدعی را به سوی خود رهبری می‌کند، و با قدرت خود و آیات و شگفتی‌های دروغین خویش، آنان را در دام خود استوار می‌سازد. بعضی را به یک شیوه فریب می‌دهد و بعضی را به شیوه‌ای دیگر. برای تأثیر نهادن بر ذهن‌های گوناگون، گمراهی‌های متفاوتی آماده کرده است. برخی با وحشت به یک فریب می‌نگرند، حال آنکه فریب دیگری را به آسانی می‌پذیرند. شیطان بعضی را به وسیله اسپیریتم می‌فریبد. او همچنین همچون فرشته‌ای از نور می‌آید و نفوذ خود را از طریق اصلاحات کاذب در سراسر سرزمین می‌گستراند. کلیساها به وجد می‌آیند و می‌پندارند که خدا به طرزی شگفت‌انگیز برای ایشان عمل می‌کند، حال آنکه این کار روحی دیگر است. این هیجان فرو خواهد نشست و جهان و کلیسا را در

وضعی بدتر از پیش بر جای خواهد گذاشت.»

«من دیدم که خدا در میان ادونت‌یست‌های اسمی و کلیساهای سقوط‌کرده، فرزندان صادقی دارد؛ و پیش از آنکه بلاها فرو ریخته شوند، خادمان و مردم از این کلیساها فراخوانده خواهند شد و با شادی حقیقت را خواهند پذیرفت. شیطان این را می‌داند؛ و پیش از آنکه فریاد بلند فرشته سوم داده شود، در این محافل مذهبی هیجانی برمی‌انگیزد، تا آنان که حقیقت را رد کرده‌اند، گمان کنند که خدا با ایشان است. او امید دارد صادقان را بفریبد و آنان را به این اندیشه بکشاند که خدا هنوز برای کلیساها در کار است. اما نور خواهد درخشید، و همه آنان که صادق‌اند، کلیساهای سقوط‌کرده را ترک خواهند کرد و در کنار باقی‌ماندگان جای خواهند گرفت.» Early Writings,

258-261